تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّۃ

فتاویٰ رضویہ

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

مَن یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ
فی
الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

جلد ۲۷

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ـــــــ ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ـــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن ۰ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ، لاہور (۸) پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون ۷۶۶۵۷۷۲ ـ ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ______ فتاوٰی رضویہ جلد ۲۷
تصنیف ______ اعلحضرت شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
فیضانِ کرامت ______ مفتیِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
سرپرستی ______ مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظمِ اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
اہتمام ______ مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت " " " "
ترجمہ عربی فارسی عبارات ______ حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
پیش لفظ ______ " " " " " " " " " " " " "
ترتیب فہرست ______ " " " " " " " " " " " " " "
تخریج و تصحیح ______ مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا غلام حسن ، مولانا حافظ محمد شہزاد ہاشمی
کتابت ______ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)
پیسٹنگ ______ مولانا محمد منشا تابش قصوری صدر مدرس و انچارج شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
صفحات ______ ۶۸۴
اشاعت ______ جمادی الاخرٰی ۱۴۲۵ھ / اگست ۲۰۰۴ء
ناشر ______ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
مطبع ______
قیمت ______

ملنے کے پتے

- رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
  ۷۶۶۵۷۷۲   ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰
- مکتبہ اہلسنّت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

جلد ۲۷

احادیثِ موضوعہ کے مضمون حق و نافع ہوتے ہیں، تو اُن اختلافاتِ ملعونہ کی مجرد حکایت کیونکر حلال ہوگی جو صریح مخالفِ اسلام و مُہلکِ باطل و مُضرِ عظیم و سمِّ قاتل ہیں۔ نَسْاَلُ اللہَ الْعَافِیَۃَ (ہم اللہ تعالٰی سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ت)

بلکہ بہت ائمہ ناصحین رحمۃ اللہ تعالٰی علیہم اجمعین تو بروجہِ رَدّ و ابطال بھی ایسی بلکہ ان سے بدرجہا کم خرافات کی اشاعت پسند نہیں کرتے۔ اور ایک یہ وجہ بھی ہے جس کے سبب کلامِ متاخرین پر ہزاراں ہزار طعن و انکار فرماتے ہیں، کما فصّل بعضہ الفاضل علی القاری فی شرح الفقہ الاکبر (جیسا کہ اس میں سے بعض کی تفصیل امام فاضل ملّا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں کی ہے۔ت) حتی کہ سیدنا امام ہمام عماد السنہ احمد بن حنبل رضی اللہ تعالٰی عنہ نے سیدنا عارف باللہ امام الصوفیہ حارث محاسبی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے اِس وجہ پر ملاقات ترک کر دی اور فرمایا:

ویحك، الست تحکی بدعتھم اولاً ثم تردّ علیھم، الست تحمل الناس بتصنیفك علی مطالعۃ البدعۃ، والتفکر فی الشبھۃ، فیدعوھم ذٰلك الی الرّای والبحثِ والفتنۃ[1]

تجھ پر افسوس، کیا تُو پہلے اُن کی بدعات کو نقل نہیں کرتا پھر اُن کا رد کرتا ہے، کیا تُو اپنی تصنیف کے ذریعے لوگوں کو بدعت کے مطالعہ اور شبہات میں غور کرنے پر برانگیختہ نہیں کرتا ہے؛ چنانچہ یہ بات ان کو رائے، بحث اور فتنہ کی طرف دعوت دیتی ہے۔ (ت)

اگرچہ ہے یُوں کہ رَدِّ اہلِ بدعت، وقتِ حاجت اہم فرائض سے ہے۔ اور خود امام احمد رضی اللہ تعالٰی عنہ نے رَدِّ جہمیّہ میں کتاب تصنیف فرمائی۔ وفی حدیثٍ عند الخطیب وغیرہ انہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم قال (خطیب وغیرہ کے نزدیک ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ت)

اذا ظھرت[عہ] الفتن او قال البدع وسبّ اصحابی فلیظھر العالم

جب فتنے ظاہر ہوں یا فرمایا جب بدعتیں ظاہر ہوں اور میرے اصحاب کو سبّ و شتم کیا جائے تو

عہ اقول فانظر الی قولہ "ظَھَرَتْ" یظھر لك الماخذ ان۔ واللہ تعالٰی اعلم ۱۲ منہ (قدس سرہ)

---

[1]

علمه، فمن لم یفعل ذٰلك فعلیه لعنة الله والملٰئکة والناس اجمعین، لا یقبل الله منه صرفًا ولا عدلًا۔[1]

اہلِ علم کو اپنا علم ظاہر کرنا چاہئے۔ جس نے ایسا نہ کیا اس پر اللہ تعالٰی، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اللہ تعالٰی اس کے فرض ونفل کو قبول نہیں کرے گا۔ (ت)

بالجملہ اس میں شک نہیں کہ زید کی دونوں عبارتیں صریح کلمۂ کفر — اور انھیں یوں داخل کتب کرنے میں کوئی عذر قابلِ قبول نہیں، واللہ المستعان (اور اللہ تعالٰی ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے۔ ت)

قولِ دوم وسوم وچہارم

کا بھی بعینہٖ یہی حال کہ اُن میں ہیولٰی وصورتِ جسمیہ وصورت نوعیہ وعقول عشرہ وبعض نفوس کو قدیم زمانی مانا۔ اور یہ سب کفر ہیں۔

ائمۂ دین فرماتے ہیں، جو کسی غیر خدا کو ازلی کہے باجماعِ مسلمین کافر ہے۔ شفاء ونسیم میں فرمایا:

من اعترف بالٰهیة الله تعالٰی ووحدانیته لٰکنه اعتقد قدیمًا غیرہٗ (ای غیرہٗ[عہ] ذاته وصفاته، اشارۃ الی ماذھب الیه الفلاسفة من قدم العالم والعقول) اوصانعًا للعالم سواہ (کالفلاسفة الذین یقولون ان الواحد لا یصدر عنه الا واحد) فذٰلك کله کفر (ومعتقدہ کافر باجماع المسلمین)

جس نے اللہ تعالٰی کی الوہیت ووحدانیت کا اقرار کیا لیکن اللہ تعالٰی کے غیر کے قدیم ہونے کا اعتقاد رکھا (یعنی اللہ تعالٰی کی ذات وصفات کے علاوہ، یہ فلاسفہ کے مذہب یعنی عالَم وعقول کے قدیم ہونے کی طرف اشارہ ہے) یا اللہ تعالٰی کے سوا کسی کو صانع عالم مانا (جیسے فلاسفہ جو کہ کہتے ہیں واحد سے نہیں صادر ہوتا مگر واحد) تو یہ سب کفر ہے (اور اس کے معتقد کے کافر

عہ اقول توضیح لا توجیه — فان صفاته سبحٰنه وتعالٰی لیست عندنا غیرہ کما ھی لیست عینه ۱۲ منه۔

میں کہتا ہوں یہ توجیہ نہیں بلکہ توضیح ہے کیونکہ اللہ سبحٰنہ وتعالٰی کی صفات ہمارے نزدیک اس کا غیر نہیں ہے جیسا کہ اس کا عین بھی نہیں ۱۲ منہ (ت)

---

[1] الفردوس بماثور الخطاب حدیث ۱۲۷۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱/ ۳۲۱
کنز العمال بحوالہ ابن عساکر حدیث ۹۰۳ ۱/ ۱۷۹ وحدیث ۲۹۱۴۰ ۱/ ۲۱۶
رسالہ در رد روافض امام ربانی نولکشور لکھنؤ ص ۱